واقفاتِ نَو بچیوں کی حضور انور ایدہ اللہ کے ساتھ کلاس

پروگرام کے مطابق حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ساڑھے چھ بجے ''مسجد بیت الرحمٰن'' تشریف لائے اور ''واقفاتِ نو'' بچیوں کی حضور انور کے ساتھ کلاس شروع ہوئی۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزہ خدیجہ بٹّر نے کی۔ بعد ازاں اس کا اردو ترجمہ منیفہ قریشی اور انگریزی ترجمہ عزیزہ بارعہ احمد نے پیش کیا۔

اس کے بعد عزیزہ کافیہ مانگٹ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی درج ذیل حدیث پیش کی۔

حضرت سہل بن سعدؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علیؓ سے فرمایا خدا کی قسم! تیرے ذریعہ ایک آدمی کا ہدایت پا جانا اعلیٰ درجے کے سرخ اونٹوں کے مل جانے سے زیادہ بہتر ہے۔

اس حدیث کا اردو ترجمہ عزیزہ سابحہ صدف نے پیش کیا۔

بعد ازاں عزیزہ فائزہ ماہم نے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا منظوم کلام:

کس قدر ظاہر ہے نور اس مبدء الانوار کا
بن رہا ہے سارا عالم آئینہ ابصار کا

خوش الحانی کے ساتھ پیش کیا۔

اس کے بعد عزیزہ لبیبہ طاہر اور کاشفہ حفیظ نے درج ذیل عنوان پر اپنی Presentation دی۔ ''ایک واقفہ نو، وقف کی روح کو قائم رکھتے ہوئے کس طرح دوسروں کے لئے نمونہ ثابت ہو سکتی ہے۔''

اپنی Presentation میں ان دونوں بچیوں نے درج ذیل ہدایات پڑھ کر سنائیں جو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یوکے کی واقفات نو بچیوں کو 2011ء کے اجتماع کے موقع پر دی تھیں۔

☆......واقفات نو بچیاں اپنی زندگیاں اس طرح بسر کریں کہ خدا تعالیٰ کی محبت حاصل کر سکیں۔ اور دوسروں کے لئے نمونہ بن سکیں۔

☆......قرآن کریم کی با قاعدہ تلاوت کرنا اور اس کے مطالب کو سمجھنا ضروری ہے۔

☆......حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا مطالعہ اور خلیفہ وقت کے خطبہ جمعہ کو باقاعدگی سے سننا ضروری ہے۔

☆......اپنے پردہ اور اخلاق کا بہت خیال رکھیں۔

☆......حضور انور نے 2012ء میں واقفات نو جرمنی کی ایک کلاس میں فرمایا تھا آپ کو حقیقی تعلیم کا نمونہ بننا ہوگا اور یہ سمجھنا ہوگا کہ ہم واقفات نو ہیں۔ ہمیں دنیا کی اصلاح کرنی ہے اور دنیا کی اصلاح کرنے کے لئے پہلے بہت بڑی تبدیلی اپنے اندر پیدا کرنی پڑے گی۔ پھر ہی اصلاح کر سکتے ہو۔

☆......پس یہ بھی ضروری ہے کہ جس سے بیعت اور محبت کا دعویٰ ہے اس کے ہر حکم کی تعمیل کی جائے اور اس کے ہر اشارے اور حکم پر عمل کرنے کے لئے ہر احمدی کو ہر وقت تیار رہنا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ہر حکم کو ماننے کے لئے بلکہ ہر اشارے کو سمجھنے کی کوشش کرتے رہنا چاہیے۔

آج ہم سب مل کر اپنے پیارے امام سے یہ کہتے ہیں کہ ہم ہی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی امّت کے وہ لوگ ہیں جو اپنے وقت کے خلیفہ سے کہتے ہیں کہ پہلا وعدہ ہمارے ماں باپ نے ہمارے پیدا ہونے سے پہلے کیا تھا اور دوسرا وعدہ آج ہم کرتے ہیں کہ آپ جہاں چاہیں ہمیں قربانی کے لئے بھیج دیں اور آپ ہمیں ہمیشہ اپنا عہد نبھانے والوں، صبر کرنے والوں اور اپنے ماں باپ کے وعدے سے پیچھے نہ ہٹنے والوں میں سے پائیں گے۔ انشاء اللہ۔